سوال

(364) خلع لینے والی عورت کی عدت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی لڑکی ہندہ کا ایک شخص سے نکاح کر دیا، بعد گزرنے کچھ عرصہ کے ہندہ نے دین مہر اپنی شوہر کو واپس دے کر خلع طلاق لے لی ہے۔ اب وہ عورت مختلعہ کتنے دن عدت گزار کر دوسرا نکاح کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مختلعہ عورت کی عدت صرف ایک حیض ہے۔

"عن الربيع بنت معوذ بن عفراء انها اختلعت على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها النبى صلى الله عليه وسلم اوامرت ان تعتد بحيضة"[1]

''ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں خلع لیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حکم دیا یا انھیں حکم دیا گیا کہ وہ ایک حیض عدت گزاریں''

"عن ابن عباس رضى الله عنه ان امراة ثابت بن قيس اختلعت من زوجها على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرها النبى صلى الله عليه وسلم اوامرت ان تعتد بحيضة هذا حديث حسن غريب"[2](سنن ترمذی ص:202)

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں ثابت بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے اپنے خاوند (ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے خلع لیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں ایک حیض عدت گزارنے کا حکم دیا''

---

[1] بلوغ المرام(1159) نیز دیکھیں سنن سعید بن منصور(55/2)

[2]۔ المصدر السابق

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الطلاق والخلع، صفحہ: 574

محدث فتویٰ